سوال

میں شادی شدہ ہوں لیکن میں اور میرا خاوند زنا کا مرتکب ہوئے تھے، اور جب میں نے سوال پر آپ کا جواب (غیر شرعی تعلقات کے شادی پر اثرات) پڑھا تو مجھے اور میرے خاوند کے ذہن میں وسوسے آنا شروع ہوگئے کہ ہم نے اس برائی سے توبہ کب کی تھی، ہمیں یاد نہیں آیا توبہ کی بھی تھی یا نہیں   ہم اس پر بہن زیادہ نادم ہیں، مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ آیا عقد نکاح سے قبل حیض آیا تھا یا نہیں، لیکن یہ علم ہے کہ مجھے حمل نہیں تھا، ہمیں معلوم نہیں ہو رہا کہ ہم کیا کریں ؟

جواب

الحمد للہ

زانی مرد اور زانیہ عورت کے لیے زنا سے توبہ کیے بغیر شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

"زانی مرد سوائے زانیہ عورت کے یا مشرک عورت کے کسی اور سے شادی نہیں کرتا، اور زانیہ عورت سوائے زانی مرد یا مشرک مرد کے کسی اور سے شادی نہیں کرتی، اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے" النور (3).

اس لیے اگر تو آپ دونوں نے شادی سے قبل توبہ کر لی تھی تو آپ کا نکاح صحیح ہے، اور اگر عقد نکاح توبہ سے پہلے ہوا ہے تو اس میں فقہاء کا اختلاف پایا جاتا ہے :

جمہور فقہاء کرام کے ہاں زانی مرد اور زانی عورت کا نکاح صحیح ہے چاہے انہوں نے توبہ نہ بھی کی ہو.

اور حنابلہ کے ہاں زانی عورت کا توبہ سے قبل نکاح کرنا صحیح نہیں، انہوں نے زانی کا نکاح صحیح ہونے میں توبہ کی شرط نہیں لگائی "

دیکھیں : الانصاف (132/8) اور کشف القناع (83/5).

اس قول کی بنا پر اگر آپ نے عقد نکاح سے قبل توبہ کر لی تھی تو آپ کا نکاح صحیح ہے، وگرنہ احتیاط اسی میں ہے نکاح کی تجدید کر لی جائے

اور پھر توبہ اس طرح ہوتی ہے کہ اپنے کیے پر نادم ہو اور آئندہ یہ برائی نہ کرنے کا عزم کیا جائے، اس لیے اگر آپ حرام کام پر نادم تھیں اور آئندہ اسے ترک کرنے کا عزم کر رکھا تھا اور اس کے بعد آپ نے شادی کی تو یہ آپ کی توبہ ہے

اور استبراء رحم یا عدت کے متعلق بھی علماء کا اختلاف ہے، احناف اور شافعی حضرات کے ہاں یہ لازم نہیں ہے

ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اگر آپ کے لیے ولی کو حقیقت حال بتائے بغیر تجدید نکاح ممکن ہو تو اسی میں احتیاط ہے

عقد نکاح کا طریقہ یہ ہے کہ آپ کا ولی دو گواہوں کی موجودگی میں آپ کے خاوند کو کہے : میں نے اپنی فلاں بیٹی یا بہن کا آپ سے نکاح کیا، اور آپ کا خاوند کہے : میں نے قبول کیا

اور اگر حرام تعلقات کی خبر دیے بغیر تجدید نکاح ممکن نہ ہو تو ہم امید کرتے ہیں کہ ایسا آپ کے لیے لازم نہیں، بلکہ جمہور علماء کے قول کے مطابق آپ کا نکاح صحیح ہے اور آپ اپنے نکاح پر ہی ہیں

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی اصلاح فرمائے اور آپ کی توبہ قبول کرے

واللہ اعلم.